سوال

(69) وضو کے پانی کی مقدار

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا وضو اور غسل میں پانی کی کوئی مقدار مقرر ہے' یا جتنا چاہے پانی استعمال کرسکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"يُجْزِئُ مِنَ الْوُضُوءِ مُدٌّ وَمِنَ الْغُسْلِ صَاعٌ"

''وضو میں ایک مد اور غسل میں ایک صاع پانی کفایت کرتا ہے۔'' (الصحیحۃ: 2447)

القاموس میں لکھا ہے: ''مد'' دو رطل یا ایک اور تہائی رطل' یا انسان کا دونوں ہاتھوں کا چلو بھر پانی مد کہلاتا ہے۔ (جدید وزن کے مطابق مد' 600 گرام ہوتا ہے اور صاع اڑھائی کلو بنتا ہے۔

امام ابن خزیمہ رحمۃ اللہ علیہ ''صحیح'' (117) میں فرماتے ہیں:

"اس حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ وضو کے لیے ایک مد پانی بھی کفایت کرتا ہے' نا کہ اس بات کی اس سے کمی زیادتی ناجائز ہے۔

قلت: بات بالکل اس طرح ہے لیکن وضو اور غسل کے پانی میں اسراف سے بچنا مناسب ہے۔ اس لیے کہ اسراف ممنوع ہے۔ (نظم الفرائد: 1/262-261)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

محدث فتویٰ